بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم بدھ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵	۲۹ ذیقعد ۱۳۹۰ھ، ۲۷ صلح ۱۳۵۰ ہش، ۲۷ جنوری ۱۹۷۱ء	نمبر ۲۳

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

احباب حضور کی صحتِ کاملہ وعاجلہ کیلئے درد والحاح سے دعائیں جاری رکھیں

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۲۵ صلح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت میں کل کی نسبت مزید کوئی خاص فرق نہیں پڑا پیٹ کے عضلات کی کمزوری کی وجہ سے پیٹ میں بوجھ محسوس ہوتا ہے احباب جماعت خاص توجہ اور سوز سے دُعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

میں اپنی جماعت کے سب لوگوں کیلئے بہت دُعا کرتا ہوں

میں اُمید رکھتا ہوں کہ یہ میری دعائیں خدا تعالیٰ قبول کریگا۔ اور مجھے ان کی قبولیت دکھائے گا۔

"میں تو بہت دعا کرتا ہوں کہ میری سب جماعت ان لوگوں میں ہو جائے جو خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور نماز پر قائم رہتے ہیں اور رات کو اُٹھ کر زمین پر گرتے ہیں اور روتے ہیں اور خدا کے فرائض کو ضائع نہیں کرتے اور بخیل اور ممسک اور غافل اور دنیا کے کیڑے نہیں ہیں۔ اور میں امید رکھتا ہوں کہ یہ میری دعائیں خدا تعالیٰ قبول کریگا اور مجھے دکھائے گا کہ اپنے پیچھے میں ایسے لوگوں کو چھوڑتا ہوں۔ لیکن وہ لوگ جن کی آنکھیں زنا کرتی ہیں اور جن کے دل پاخانہ سے بدتر ہیں اور جن کو مرنا ہرگز یاد نہیں ہے۔ میں اور میرا خدا اُن سے بیزار ہے۔ میں بہت خوش ہونگا اگر ایسے لوگ اس پیوند کو قطع کر لیں کیونکہ خدا اس جماعت کو ایک ایسی قوم بنانا چاہتا ہے جس کے نمونہ سے لوگوں کو خدا یاد آوے۔ اور جو تقویٰ اور طہارت کے اول درجہ پر قائم ہوں اور جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم رکھ لیا ہو۔ لیکن وہ مفسد لوگ جو میرے ہاتھ کے نیچے ہاتھ رکھ کر اور یہ کہہ کر کہ ہم نے دین کو دنیا پر مقدم کیا پھر وہ اپنے گھروں میں جا کر ایسے مفاسد میں مشغول ہو جاتے ہیں کہ صرف دنیا ہی دنیا اُنکے دلوں میں ہوتی ہے نہ انکی نظر پاک ہے نہ ان کا دل پاک ہے، اور نہ انکے ہاتھوں سے کوئی نیکی ہوتی ہے اور نہ اُن کے پَیر کسی نیک کام کے لئے حرکت کرتے ہیں۔ اور وہ اس چوہے کی طرح ہیں جو تاریکی میں ہی پرورش پاتا ہے اور اُسی میں رہتا ہے اور اسی میں مرتا ہے۔ وہ آسمان پر ہمارے سلسلہ میں سے کاٹے گئے ہیں۔ وہ عبث کہتے ہیں کہ ہم اس جماعت میں داخل ہیں کیونکہ آسمان پر وہ داخل نہیں سمجھے جاتے۔ جو شخص میری اس وصیّت کو نہیں مانتا کہ درحقیقت وہ دین کو دنیا پر مقدم کرے اور درحقیقت ایک پاک انقلاب اس کی ہستی پر آجائے اور درحقیقت وہ پاک دل اور پاک ارادہ ہو جائے اور پلیدی اور حرامکاری کا تمام چولہ اپنے بدن پر سے پھینک دے اور نوع انسان کا ہمدرد اور خدا کا سچا تابعدار ہو جائے اور اپنی تمام خود روی کو الوداع کہہ کر میرے پیچھے ہولے۔ میں اس شخص کو اس کتّے سے مشابہت دیتا ہوں جو ایسی جگہ سے الگ نہیں ہوتا جہاں مردار پھینکا جاتا ہے اور جہاں سڑے گلے مُردوں کی لاشیں ہوتی ہیں۔ کیا میں اس بات کا محتاج ہوں کہ وہ لوگ زبان سے میرے ساتھ ہوں اور اس طرح پر دیکھنے کے لئے ایک جماعت ہو۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تمام لوگ مجھے چھوڑ دیں اور ایک بھی میرے ساتھ نہ رہے۔ تو میرا خدا میرے لئے ایک اور قوم پیدا کرے گا جو صدق اور وفا میں ان سے بہتر ہوگی۔ یہ آسمانی کشش کام کر رہی ہے جو نیک دل لوگ میری طرف دوڑتے ہیں۔ کوئی نہیں جو آسمانی کشش کو روک سکے۔"

(تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۶۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۶ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ سردرد اور چکّروں کی تکلیف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ مدظلہا العالی کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے آمین

اللہ تعالیٰ کے گذشتہ سال کے غیر معمولی فضلوں اور رحمتوں کا تقاضا ہے کہ ہم اپنی جدوجہد کو اس حد تک تیز کر دیں کہ انصار اللہ کا یہ مالی سال گذشتہ سب سالوں کے مقابلہ میں سنگِ میل کی حیثیت اختیار کر جائے۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

ربوہ۔ مکرم عبد الغنی صاحب کریم اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے مورخہ ۲۸/۱ کو بذریعہ ریل کار شام پونے چار بجے انڈونیشیا کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنے مجاہد بھائی کو الوداع کہنے کے لئے سٹیشن پر تشریف لائیں۔ (وکالت تبشیر)

صوبہ سرحد کیلئے ناظم اعلیٰ انصار اللہ کا تقرر

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مکرم چوہدری رکن الدین صاحب قاضی بلڈنگ ساؤتھ سرکلر روڈ صدر پشاور کو نئے سال یعنی ۳۱ فتح / دسمبر ۱۳۵۲ ہش / ۱۹۷۳ء تک کے لئے صوبہ سرحد کا ناظم اعلیٰ انصار اللہ مقرر فرمایا ہے۔ صوبہ سرحد کی تمام مجالس سے درخواست ہے کہ وہ ناظم اعلیٰ صاحب سے پورا تعاون فرماویں۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۷ صلح ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے شروع میں ہی فرما دیا ہے کہ قرآن کریم متقین کی رہنمائی کرتا ہے ھدی للمتقین ۔ آگے متقین کی یہ تعریف فرمائی

اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ۔ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں اور جو تجھ پر نازل کیا گیا ہے یا جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا تھا اس پر ایمان لاتے ہیں اور آئندہ (موعود باتوں) پر (بھی) یقین رکھتے ہیں ۔ یہ لوگ یقیناً اس ہدایت پر (قائم) ہیں جو ان کے رب کی طرف سے (آئی) ہے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں ۔

اس سے واضح ہے کہ وہی لوگ قرآن کریم کی ہدایات سے فائدہ اٹھا سکتے اور اپنی زندگیوں کو سنوار سکتے اور اللہ تعالیٰ کے مقررہ انعامات حاصل کر سکتے ہیں اور جو روحانی ترقی کے مضمرات انسان میں موجود کیے گئے ہیں اور ان کو پانے کے لئے جو قوتیں رکھدی گئی ہیں ان کو استعمال کرتے ہیں ۔

ظاہر ہے کہ اسلام نہ تو صرف ایمان لانے کو کافی سمجھتا ہے اور نہ بغیر ایمان کے نرے اعمال ہی انسان کی فلاح کے لئے کافی ہوتے ہیں ۔ بعض لوگ فطرتاً لوگوں کی مدد اپنی کمائی سے کرتے ہیں ۔ لیکن وہ ایسا اس لئے نہیں کرتے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے ۔ اگرچہ ایسا کرنے والوں کو اس کا اجر ملتا ہے یعنی یہ عمل ان کو صحیح دین کی طرف رہنمائی کرتا ہے ۔ مگر نرا یہ عمل انسانی زندگی کی فلاح کے لئے کافی نہیں چاہیئے کہ اس کا ان تمام چیزوں پر ایمان بھی ہو جن کا ان آیات میں ذکر کیا گیا ہے اور وہ اس کے نتیجہ پر یقین بھی رکھتا ہو ۔

ایسے واقعات بھی ہوتے ہیں کہ ایک انسان محض وقتی طور پر کسی جذبہ میں آکر کوئی اچھا کام کرتا ہے اور بظاہر وہ دیندار نہیں ہوتا مگر وہ کام ہی آخر کار اس کا رہنما بن جاتا ہے اور وہ نیک بن جاتا ہے ۔ ذیل میں ہم اس قسم کا ایک واقعہ نقل کرتے ہیں ۔

"یہ قیام پاکستان سے بہت پہلے کی بات ہے ان دنوں ہندوؤں اور عیسائی پادریوں نے اسلام کے خلاف ایک گہری سازش کے تحت جناب رسول پاکؐ کی شان میں گستاخی کی مہم چلا رکھی تھی ۔ ایک پنجابی مسلم نوجوان جو انہی دنوں انگلستان سے ڈاکٹری کی اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے آئے تھے ۔ دھرم سالہ کے پہاڑی صحت افزا مقام میں اسسٹنٹ سرجن مقرر ہوئے ۔ نوجوان بالکل صاحب نما تھے ۔ ڈاڑھی مونچھ صاف تھی اور منہ میں ہر دم چرٹ رہتا تھا ۔ مقامی آفیسرز کلب میں وہی ایک مسلمان تھے باقی سب انگریز یا ہندو افسر تھے ۔ ایک روز کلب میں ایک ہندو نے جو فارسٹ آفیسر تھا ، جناب رسولؐ پاک کی شان میں گستاخی کے کلمات کہے نوجوان مسلمان ڈاکٹر کو غیرت آئی اس نے وہیں کلب میں اس ہندو فارسٹ آفیسر کو جو ساڑھے چھ فٹ کا تنومند جوان تھا ، زمین پر گرا کر مارنا شروع کر دیا ۔ باقی لوگوں نے بیچ بچاؤ کرا دیا ۔ نوجوان ڈاکٹر کا غصہ ٹھنڈا نہ ہوا اس نے ہندو فارسٹ آفیسر کو دھمکی دی کہ اگر اس نے باہر اس بات کا تذکرہ کیا ۔ تو وہ اسے گولی مار دے گا ۔ فارسٹ آفیسر نہ صرف خاموش رہا ۔ بلکہ اس نے دوسرے دن کلب میں آکر اپنے کئے پر اظہار ندامت بھی کیا ۔

نوجوان ڈاکٹر نے حضورؐ کے نام پر جو غیرت دکھائی تھی ، اسے اس قدر قبولیت حاصل ہوئی کہ نوجوان کی طبیعت از خود مذہب کی طرف راغب ہوئی ۔ اس نے چند ہی ماہ میں قرآن پاک پڑھ لیا ۔ پھر دیگر مذہبی کتب کا مطالعہ کیا ۔ ایک دو برس کے بعد اس کا تبادلہ جدہ میں ہندوستان کا جو سرکاری لیگیشن تھا ۔ وہاں ہو گیا ۔ وہاں انہوں نے پانچ حج کئے حضورؐ کے روضۂ اقدس پر بار بار حاضری دی ۔ ایک روحانی بزرگ سے سلسلہ بیعت ہو گیا ۔ جن کے ذریعہ روحانی فیض حاصل ہوا"۔

(نوائے وقت ۲۲ جنوری ۱۹۷۱ء صفحہ ۳)

اس واقعہ سے ظاہر ہے کہ اگر کوئی انسان غلط زندگی گذارتا ہو مگر کسی اثر کے ماتحت اس میں بیداری پیدا ہو جائے تو وہی اس کی اپنی بن جاتی اور وہ فی الحقیقت متقی بن جاتا ہے تاہم صرف اتنا واقعہ ہی کافی نہیں ہوتا وہ واقعہ تو صرف ایک محرک ہوتا ہے جو اس کے لئے موڑ کا کام دیتا ہے ۔ حقیقی مومن بننے کے لئے مجاہدہ کی ضرورت ہے جیسا کہ اس واقعہ سے ظاہر ہے ایک واقعہ نے اس کی اسلامی فطرت کو بیدار کر دیا اور اس کی وجہ سے وہ نیکی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی گذشتہ زندگی کو چھوڑ کر اسلامی زندگی اختیار کر لی تاہم اس کو اس زندگی کے اختیار کرنے اور حقیقی کمال حاصل کرنے کے لئے مجاہدہ کی ضرورت ہوئی اور اس مجاہدہ سے وہ خالص مسلمان بن گیا ۔

جملہ امراء کرام اور صدر صاحبان کی خاص توجہ کیلئے

سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات کے متعلق مطلوبہ رپورٹ

قرآن مجید ہر ایک احمدی کی جان ہے اسے پڑھنا ۔ یاد کرنا ۔ اس پر غور کرنا اور اس پر عمل کرنا اس کا مقصد زندگی ہے

سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاص طور پر ارشاد فرمایا ہے ۔ کہ تمام احباب ان آیات کو زبانی یاد کریں ۔ ان کا ترجمہ جانیں کیونکہ موجودہ وقت کے کئی فتنوں کا ان میں علاج ہے ۔

نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) کی طرف سے بارہ دسمبر ۱۹۷۰ء کے اخبار الفضل میں اعلان شائع کر دیا تھا کہ تمام جماعتوں کا شروع ۱۹۷۱ء میں جائزہ لیا جائیگا ۔ اس لئے جملہ امراء کرام و صدر صاحبان اپنی اپنی جگہ پر تیاری کر لیں تاکہ وہ رپورٹ دے سکیں ۔

یہ رپورٹیں جملہ جماعتوں کی طرف سے مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق جلد آجانی چاہئیں ۔

نقشہ رپورٹ سترہ آیات

نام جماعت	بالغ افراد (مرد اور عورتیں)	کتنے افراد سترہ آیات یاد کر چکے ہیں	کیفیت

یہ رپورٹ دفتر نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن میں آخر فروری ۱۹۷۱ء تک ضرور پہنچ جانی چاہیئے ۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۲

خلافتِ راشدہ کے خلاف سازشیں اور ان کے اثرات

(تقریر محترم شیخ مبارک احمد صاحب بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء)

چنانچہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لے آئے اور مدینہ منورہ میں حکومت قائم ہو گئی تو طبعاً منافقوں کے دلوں میں یہ سوال پیدا ہونے لگا کہ آپؐ کے بعد خلیفہ ہو کر نظامِ اسلامی لمبا نہ ہو جائے۔ اور ہم ہمیشہ کے لئے تباہ نہ ہو جائیں۔ کیونکہ آپ کے مدینہ تشریف لانے کی وجہ سے ان کی کئی اُمیدیں باطل ہو گئی تھیں۔ تاریخوں سے ثابت ہے کہ مدینہ میں عربوں کے دو قبیلے اوس اور خزرج آباد تھے۔ اور یہ ہمیشہ آپس میں لڑتے رہتے تھے اور ان میں باہم قتل و خونریزی کا بازار گرم رہتا تھا۔ جب انہوں نے دیکھا کہ اس لڑائی کے نتیجہ میں ہمارے قبائل کا رعب مٹتا چلا جا رہا ہے تو انہوں نے آپس میں صلح کی تجویز کی۔ اور یہ فیصلہ کیا کہ ہم ایک دوسرے سے اتحاد کر لیں۔ اور کسی ایک شخص کو اپنا بادشاہ بنا لیں۔ چنانچہ اوس اور خزرج نے آپس میں صلح کر لی اور فیصلہ ہوا کہ عبداللہ بن ابی بن سلول کو مدینہ کا بادشاہ بنا دیا جائے۔ اس فیصلہ کے بعد انہوں نے تیاری بھی شروع کر دی اور عبداللہ بن ابی بن سلول کے لئے تاج بننے کا حکم بھی دیدیا گیا۔ اتنے میں مدینہ کے کچھ حاجی مکہ سے واپس آئے اور انہوں نے بیان کیا کہ آخری زمانہ کا نبی مکہ میں ظاہر ہو گیا ہے اور ہم اس کی بیعت کر آئے ہیں۔ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دعویٰ کے متعلق چہ میگوئیاں شروع ہو گئیں۔ اور چند دنوں کے بعد اور لوگوں نے بھی مکہ جا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کر لی۔ اور پھر انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ آپ ہماری تربیت و تبلیغ کے لئے کوئی معلّم ہمارے ساتھ بھیجیں۔ چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو مبلغ بنا کر بھیجا۔ اور اس کے ذریعہ مدینہ کے بہت سے لوگ اسلام میں داخل ہو گئے۔ انہیں دنوں چونکہ مکہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ کو بہت تکالیف پہنچائی جا رہی تھیں۔ اس لئے اہلِ مدینہ نے آپ سے درخواست کی کہ آپؐ مدینہ تشریف لے آئیں۔ چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صحابہؓ سمیت ہجرت کر کے مدینہ آ گئے۔ اور عبداللہ بن ابی بن سلول کے لئے جو تاج تیار کروایا جا رہا تھا وہ دھرے کا دھرا رہ گیا۔ کیونکہ جب انہیں دونوں جہانوں کا بادشاہ مل گیا تو انہیں کسی اور کی اب کیا ضرورت تھی۔ عبداللہ بن ابی بن سلول نے جب یہ دیکھا کہ اس کی بادشاہت کے تمام امکانات ختم ہو گئے ہیں تو اُسے سخت غصہ آیا اور گو وہ بظاہر مسلمانوں سے مل گیا۔ مگر خفیہ طور پر اسلام میں رخنے ڈالتا رہا۔ اور چونکہ اب وہ اور کچھ نہیں کر سکتا تھا اس لئے اب ہر وقت اس امید میں رہنے لگا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوں تو میں مدینہ کا بادشاہ بنوں......

منافق اپنی موت کو ہمیشہ دور سمجھتا ہے اور وہ دوسروں کی موت کے متعلق اندازے لگاتا رہتا ہے اس لئے عبداللہ بن ابی بن سلول بھی اپنی موت کو دور سمجھتا تھا۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہی وہ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مر جائے گا۔ وہ یہ قیاس آرائیاں کرتا تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوں تو میں عرب کا بادشاہ بنوں۔ لیکن اب اُس نے دیکھا کہ ابوبکرؓ کی نیکی اور تقویٰ اور بڑائی مسلمانوں میں تسلیم کی جا رہی ہے کیونکہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھانے کے لئے تشریف نہیں لاتے تو حضرت ابوبکرؓ آپ کی جگہ نماز پڑھاتے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی فتویٰ پوچھنے کا موقع نہیں ملتا تو مسلمان حضرت ابوبکرؓ سے فتویٰ پوچھتے ہیں۔ یہ دیکھ کر عبداللہ بن ابی بن سلول جو آئندہ بادشاہت کے خواب دیکھ رہا تھا سخت فکر مند ہوا۔ اور اس ارادہ سے کہ حضرت ابوبکرؓ کی شہرت اور آپؓ کی عظمت کو مسلمانوں کی نگاہوں سے گرا دیا جائے۔ اس نے حضرت عائشہؓ پر الزام لگا دیا۔ تا اس طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت عائشہؓ سے نفرت پیدا ہو۔ اور حضرت عائشہؓ سے نفرت کا یہ نتیجہ نکلے کہ حضرت ابوبکرؓ کو رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کی نگاہوں میں جو اعزاز حاصل ہے وہ ختم ہو جائے اور ان کے آئندہ خلیفہ بننے کا کوئی امکان نہ رہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں اس امر کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ

کہ وہ لوگ جنہوں نے حضرت عائشہؓ پر اتہام لگایا ہے وہ تم لوگوں میں سے ہی مسلمان کہلانے والا ایک جتھا ہے۔ مگر فرماتا ہے۔

لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ

تم یہ خیال مت کرو کہ یہ الزام کوئی برا نتیجہ پیدا کرے گا بلکہ یہ الزام تمہاری بہتری اور ترقی کا موجب ہو جائے گا.....

یہ منافق زور لگا کر دیکھ لیں۔ یہ ناکام رہیں گے اور بالآخر ہم خلافت کو قائم کر کے چھوڑیں گے۔ کیونکہ خلافت نبوت کا ایک جزو ہے۔ اور الٰہی نور کو محفوظ رکھنے کا ایک ذریعہ پھر فرماتا ہے۔

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ

ان الزام لگانیوالوں میں سے جیسی جیسی کسی نے کمائی کی ہے۔ ویسا ہی اسے عذاب مل جائے گا۔ چنانچہ جو لوگ الزام لگانے کی سازش میں شریک تھے۔ انہیں اسّی اسّی کوڑے لگائے گئے پھر فرماتا ہے۔

وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ

مگر ان میں سے ایک شخص جو اس تمام فتنہ کا بانی ہے۔ یعنی عبداللہ بن ابی بن سلول۔ اُسے نہ صرف ہم کوڑے لگوائیں گے بلکہ خود بھی عذاب دیں گے۔ چنانچہ اس وعید کے مطابق اُسے کوڑوں کی سزا بھی دی گئی۔ (سیرت الحلبیہ جلد ۲ صفحہ ۳۱۸)

پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھی اسے عذاب مل گیا۔ اور وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہی ایڑیاں رگڑ رگڑ کر ہلاک ہو گیا۔ اور حضرت ابوبکرؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد خلیفہ ہو گئے۔

اتہام و الزام کی تفصیل

اتہام اور الزام جو حضرت عائشہؓ پر لگایا گیا تھا۔ اس کی صورت کس طرح بنی؟ اس کے متعلق سیرۃ الحلبیہ کے حوالہ سے حضرت مصلح موعودؓ نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ غزوہ مصطلق سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے ساتھ کا قافلہ واپس آ رہا تھا کہ مدینہ کے قریب رات کو لشکر نے پڑاؤ کیا۔ صبح ابھی اندھیرا ہی تھا۔ کہ حضرت عائشہؓ رفع حاجت کی غرض سے باہر گئیں۔ واپس آئیں تو معلوم ہوا کہ گلے کا ہار غائب ہے۔ یہ خیال کر کے کہ رفع حاجت کے وقت کہیں گر گیا واپس تشریف لے جا کر تلاش کیا۔ اتنے میں قافلہ کے چلنے کا وقت آ گیا اور چونکہ اُن دنوں آپؓ بہت دُبلی پتلی تھیں قافلہ کے منتظم نے سمجھا کہ آپؓ ہودج میں ہی ہوں گی اور ہودج اٹھا کر اُونٹ پر رکھ دیا۔ جب آپ واپس آئیں تو قافلہ روانہ ہو چکا تھا۔ آپ کو سخت پریشانی ہوئی۔ مگر پھر یہ خیال کر کے کہ جب لوگوں کو اُن کے پیچھے رہ جانے کا علم ہو گا تو وہ ضرور واپس آئیں گے۔ آپؓ وہیں بیٹھ گئیں۔ مگر تھوڑی دیر کے بعد ہی آپؓ کو نیند آ گئی۔ اور آپؓ وہیں زمین پر سو گئیں۔ جب صبح ہوئی تو ایک صحابیؓ جن کا نام صفوان بن معطلؓ تھا اور جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لئے پیچھے چھوڑ دیا تھا کہ دن چڑھے دیکھ لینا کہ کوئی چیز رہ تو نہیں گئی وہ اِدھر اُدھر گرے پڑے سامان کی تلاش میں وہاں سے گذرے تو انہوں نے دیکھا کہ ایک عورت لیٹی ہوئی ہے پاس آئے تو معلوم ہوا کہ حضرت عائشہؓ ہیں۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں سو رہی تھی کہ میرے کان میں إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ کی آواز آئی۔ اس وقت پردہ کا حکم نازل ہو چکا تھا۔ مگر چونکہ جنگل میں آپؓ بے خبر پڑی ہوئی تھیں منہ کھلا تھا۔ اور پردہ کے حکم سے پہلے اُن صحابیؓ نے آپؓ کو دیکھا ہوا تھا۔ اس لئے پہچان لیا۔ اور زور سے إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ پڑھا حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ اس آواز سے میری آنکھ کھل گئی۔ اس کے بعد حضرت صفوانؓ نے چپکے سے اپنا اونٹ لا کر قریب بٹھا دیا اور میں اس پر سوار ہو گئی۔ اور صفوانؓ اُونٹ کی مہار پکڑ کر مدینہ کو روانہ ہو گئے۔ جب مدینہ پہنچے تو عبداللہ بن ابی ابن سلول اور اس کے ساتھیوں نے مشہور کر دیا کہ حضرت عائشہؓ نعوذ باللہ جان بوجھ کر پیچھے رہی ہیں۔ اور اُن کا صفوانؓ سے تعلق رکھا اور یہ شور اتنا بڑھا کہ بعض صحابہؓ بھی نادانی سے ان کے ساتھ ہو گئے۔ جن میں سے ایک حسّان بن ثابت اور دوسرے مسطح بن اثاثہ تھے...... اسی طرح حمنہ بنت جحش بھی تھیں ——— حضرت عائشہؓ چونکہ چھوٹی عمر میں ایک جنگل میں تنہا رہ گئی تھیں جہاں ہُو کا عالم تھا۔ اس لئے وہ مدینہ پہنچ کر اس صدمہ سے بیمار ہو گئیں۔ اُدھر منافقین میں اس کے متعلق کھچڑی پکتی رہی۔ آخر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یہ بات پہنچ گئی آپ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت دہم کا دینیات کا سالانہ نتیجہ ۱۹۷۱ء

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

ہر سال جماعت دہم کا دینیات کا سالانہ امتحان نظارت تعلیم کی طرف سے لیا جاتا ہے نظارت تعلیم کی ہدایت پر عاجزہ نے اس امتحان کے پرچے بنائے اور پرچے دیکھنے کا انتظام کیا کل ۱۵۰ طالبات تھیں دو نے امتحان نہیں دیا۔ ۱۱۷ طالبات کامیاب ہوئیں اور ۳۱ فیل۔ نتیجہ ۷۹ فیصد رہا۔

امتحان میں اوّل نصرت خورشید بنت شیخ خورشید احمد صاحب نائب ایڈیٹر الفضل ۸۷/۱۰۰ نمبر حاصل کر کے رہیں۔ دوم حفیظہ نسرین بنت عطاء الرحمان صاحب اور سوم منصورہ بنت عبدالحق صاحب اور امتہ النصیر بنت غلام احمد صاحب علی الترتیب ۸۴/۱۰۰ اور ۷۹/۱۰۰ رہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ان کے لئے مبارک فرمائے۔ ۱۹۶۹ء سے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے میٹرک، ایف۔ اے اور بی اے میں دینیات میں اول آنے والی طالبہ کو نصرت جہاں گولڈ میڈل دیا جاتا ہے۔ تفصیلی نتیجہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

دہم اے

نمبر شمار	نام طالبہ	ولدیت	حاصل کردہ نمبر
۱	فہمیدہ اختر	عبدالمنان خان	۵۷/۱۰۰
۲	امتہ الرحمٰن باری	غلام باری سیف	۳۸
۳	امتہ الجمیل	گلزار احمد	۵۴
۴	زکیہ خانم	صوفی محمد عبداللہ	۶۸
۵	امتہ القدوس	عبدالوحید	۴۶
۶	رضیہ سلطانہ	علی محمد	۵۱
۷	امتہ القدوس	حافظ محمد رمضان	۴۹
۸	ناصرہ	سید محمد احمد باہری	۳۳
۹	شاہدہ ناہید	عبدالمنان خان	۵۵
۱۰	امتہ الباسط	محمد اسحٰق ارشد	۵۰
۱۱	طاہرہ مبارکہ	ملک عطاء الرحمٰن	۶۴
۱۲	فردوس	محمد اسماعیل	۵۴
۱۳	امتہ الرشید سیال	بشیر احمد منیر سیال	۳۶
۱۴	رفعت آرا	سید معصوم	۳۸
۱۵	طیبہ	محمود احمد	۶۸
۱۶	امتہ الکریم	محمد بشیر	۶۴
۱۷	نعیمہ	نور محمد	۶۷
۱۸	ثمینہ سعید	چوہدری سعید احمد عالمگیر	۴۹
۱۹	زاہدہ اشرف	محمد اشرف خان	۶۰
۲۰	طاہرہ ضیاء	ضیاء الدین حمید	۴۸
۲۱	بشریٰ زمان	عارف زمان	۳۴
۲۲	امینہ	چوہدری عنایت اللہ	۵۹
۲۳	سکینہ پروین	سردار احمد	۴۳
۲۴	امتہ المتین	ملک مشتاق احمد	۴۴
۲۵	رضیہ بیگم	فضل احمد	۴۴
۲۶	طاہرہ خان	عبدالمجید خان	۶۴
۲۷	یاسمین عارف	حسن محمد خان عارف	۴۴
۲۸	صبیحہ مرزا	مرزا محمد ادریس	۶۹
۲۹	امتہ الباسط زیب	چوہدری علی محمد	۳۹
۳۰	طیبہ چوہدری	ڈاکٹر محمد خان	۳۶
۳۱	بشریٰ خان	سردار بشیر احمد خان	۵۱
۳۲	مومنہ ناہید	عبدالحق	۶۷
۳۳	ریحانہ شاہدہ	عطاء اللہ	۴۷
۳۴	سلمیٰ فردوس	رحمت اللہ	۴۱
۳۵	قدسیہ ناہید	ملک دوست محمد	۳۵

دہم بی

نمبر شمار	نام طالبہ	ولدیت	حاصل کردہ نمبر
۳۶	بشریٰ طاہرہ	عبداللطیف	۴۱
۳۷	قمر النساء	عبدالمنان	۴۵
۳۸	امتہ المصور	فضل حق	۵۵
۳۹	امتہ الرشید	عبداللطیف	۴۷
۴۰	امتہ الحفیظ	سلیمان شاہ	۳۷
۴۱	بشریٰ غفار	عبدالغفار	۳۹
۴۲	امتہ الرحیم	سلطان علی	۳۳
۴۳	سلمیٰ راحت	چوہدری نور محمد	۶۷
۴۴	وقار النساء	ماسٹر ضیاء الدین ارشد	۶۶
۴۵	امتہ الباسط	عبدالحق	۵۶
۴۶	امتہ الحیٔ	محمد عبداللہ	۶۶
۴۷	نصرت بانو	روشن دین	۶۵
۴۸	عصمت ملک	ملک خادم حسین	۵۸
۴۹	امتہ الرشید	منظور احمد	۴۳
۵۰	مسرت سلطان	سلطان احمد	۷۰
۵۱	ساجدہ	محمد اسمٰعیل	۵۰
۵۲	طاہرہ محمود	محمود احمد کھوکھر	۵۲
۵۳	راحت بشریٰ	حکیم دین محمد	۳۹
۵۴	امتہ الرشید	چوہدری عبدالرحمٰن	۳۸
۵۵	امتہ الحیٔ بشریٰ	عبدالحکیم	۴۱
۵۶	جمیلہ منیر	احمد دین	۳۹
۵۷	غزالمریم	خلیق عالم	۳۳
۵۸	پروین اختر	نصر اللہ خان	۳۳
۵۹	طاہرہ طلعت	عبدالخالق	۶۰

دہم سی

نمبر شمار	نام طالبہ	ولدیت	حاصل کردہ نمبر
۶۰	نصرت جہاں	محمد ابراہیم	۳۳
۶۱	امتہ السلام	نذیر احمد	۴۱
۶۲	امتہ الحمید	عبداللطیف	۳۵
۶۳	بشریٰ پروین	عطاء الٰہی	۴۸
۶۴	بشریٰ منان	عبدالمنان	۳۴
۶۵	ثریا خانم	محمد اسماعیل	۶۱
۶۶	امتہ القدوس	عبدالمجید	۴۶
۶۷	صبیحہ کوثر	ملک محمد رفیق	۴۱
۶۸	نسیم اختر	نذیر احمد	۳۷
۶۹	امتہ اللہ	راجہ محمد حسین	۵۷
۷۰	سعیدہ اختر	محمد شریف	۵۳
۷۱	طیبہ طلعت	مرزا محمود احمد	۴۱
۷۲	صادقہ شاہین	محمد یعقوب	۴۷
۷۳	حفیظہ نسرین	عطاء الرحمٰن	۸۴
۷۴	حنیفہ بی بی	محمد بوٹا	۴۷
۷۵	ضیاء القمر	عبدالمجید	۴۲
۷۶	منصورہ	عبدالحق	۷۹
۷۷	امتہ السلام	نیاز علی	۵۸
۷۸	صبیحہ کرامت	رحمت اللہ	۴۶
۷۹	حمیدہ عصمت	نواب دین	۶۱
۸۰	نصرت جہاں	ملک غلام احمد	۴۹
۸۱	امتہ النصیر	چوہدری غلام احمد	۷۹
۸۲	نعیمہ مرزا	مرزا افضل الرحمٰن	۶۷
۸۳	امتہ الشکور	پیر معین الدین	۶۵
۸۴	عابدہ متین	چوہدری محمد شریف گھمن	۴۴
۸۵	نصرت خورشید	شیخ خورشید احمد	۸۷
۸۶	طاہرہ مریم	محمد دین	۶۲
۸۷	امتہ الجمیل	محمد عقیل	۷۲
۸۸	سعیدہ اختر	"	۵۴
۸۹	رئیسہ راشدہ	عزیز احمد	۴۰
۹۰	امتہ النصیر	راجہ صوبہ خان	۳۹

دہم ڈی

نمبر شمار	نام طالبہ	ولدیت	حاصل کردہ نمبر
۹۱	سلیم اختر	مشتاق احمد	۵۵
۹۲	امتہ الحفیظ	محمد بشیر الدین	۳۶
۹۳	بشریٰ ربانی	آفتاب احمد	۶۲
۹۴	مسعودہ	غلام مصطفیٰ	۶۰
۹۵	مبارکہ شوکت	جان محمد	۶۰
۹۶	نسیم اختر	عبدالرحمٰن	۵۸
۹۷	نصرت پروین	حسن محمد	۳۸
۹۸	امتہ الحفیظ	فیروز دین	۴۷
۹۹	نصرت جہاں	رحمت اللہ	۴۴
۱۰۰	امتہ البشارت	عبدالرحمٰن	۵۵
۱۰۱	شمیم اختر	غلام نبی	۵۹
۱۰۲	امتہ المتین	نور محمد حبیبہ	۴۲
۱۰۳	ناصرہ شمیم	ناصر احمد	۳۸
۱۰۴	صفیہ بیگم	محمد صادق	۵۰
۱۰۵	صدیقہ قدسیہ	محمد عبداللہ	۵۳
۱۰۶	امتہ الرشید	چوہدری کرامت اللہ	۴۳
۱۰۷	شاہدہ بیگم	عبدالرشید	۵۵
۱۰۸	ثریا بیگم	محمد شفیع اسلم	۴۴
۱۰۹	مجاہدہ پروین	عطاء اللہ	۵۰
۱۱۰	امتہ العزیز	عبدالرحمٰن	۴۴
۱۱۱	نور بیگم	نادر شاہ	۳۴
۱۱۲	نعیم فرحت	بشیر الدین	۴۰
۱۱۳	امتہ الوسیم	بشیر احمد	۵۶
۱۱۴	امتہ القدیر	مشتاق احمد	۵۳
۱۱۵	منصورہ بیگم	عثمان غنی	۵۴
۱۱۶	راشدہ پروین	چوہدری نصیر احمد باجوہ	۵۸
۱۱۷	ثریا بیگم	محمد صادق	۵۰

حضرت عائشہؓ کی بیماری کو دیکھ کر ان سے اس واقعہ کے بارہ میں دریافت نہیں فرما سکتے تھے اور باتیں دن بدن بڑھتی جاتی تھیں۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ۔ میں یہ دیکھ کر حیران ہوتی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں تشریف لاتے تو آپؐ کا چہرہ اُترا ہوا ہوتا۔ اور مجھ سے کوئی بات نہ کرتے دوسروں سے حال پوچھتے اور چلے جاتے۔ اسی دوران آپؓ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لے کر اپنے والدین کے ہاں تشریف لے گئیں۔

ایک دن قضائے حاجت کے لئے ایک اور عورت کے ساتھ جو آپؓ کی رشتہ دار تھیں باہر گئیں۔ (اس وقت تک بیت الخلاء ابھی گھروں میں نہیں بنے تھے) جو عورت اُن کے ساتھ تھی اس نے اپنے بیٹے مسطح کا نام لے کر کہا کہ اس کا برا ہو۔ حضرت عائشہؓ نے کہا کہ ایسا کیوں کہتی ہو؟ اُس نے کہا کہ ایسا کیوں نہ کہوں۔ آپ کو نہیں پتہ؟ وہ تو اس قسم کی باتیں کرتا ہے۔ (یعنی آپؓ پر الزام وغیرہ لگاتا ہے) جب حضرت عائشہؓ نے یہ بات سُنی تو آپ کو سخت صدمہ ہوا۔ وہ جُوں توں کر کے گھر تو پہنچیں مگر اُس کا نتیجہ یہ نکلا کہ بیماری کا پھر زور ہو گیا۔ انہوں نے اپنے والدؓ اور والدہؓ سے پوچھا کہ کیا بات ہے؟ انہوں نے بتایا کہ لوگوں میں اس اس طرح بات مشہور ہو رہی ہے۔ اس پر آپؓ کی والدہؓ نے تسلّی دیتے ہوئے کہا۔ کیا ہوا؟ جہاں سوکنیں ہوتی ہیں وہاں اس قسم کی باتیں ہوا ہی کرتی ہیں۔ تمہیں اس کی پرواہ نہیں کرنی چاہیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منشی محمد الدین صاحب مرحوم

برادرم منشی محمد الدین صاحب ولد عیدے خاں صاحب مرحوم چندر کے راجپوتاں تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے مڈل تک تعلیم حاصل کر کے جے وی کی سند حاصل کی بطور مدرس میراں پور ضلع شیخوپورہ میں حضرت سید لال شاہ صاحب مرحوم امیر جماعت کے ماتحت تعینات ہوئے محترم شاہ صاحب نے قرآن کریم پڑھایا اور احسن طریقہ سے تبلیغ شروع کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۹۲۶ء میں احمدیت قبول کی مخالفت کی پرواہ نہ کی اور احمدیت پر ڈٹے رہے۔ چند سال کے بعد ان کی تبدیلی چوڑا سگھر میں ہو گئی۔ گاؤں کے چیدہ چیدہ معزز افراد نے انسپکٹر سکول کی خدمت میں درخواست کی کہ منشی صاحب کو واپس پہلے سکول میں بھجوایا جاوے۔ محکمہ کو مجبور ہو کر واپس اسی سکول میں بھجوانا پڑا۔ شروع شروع میں آنبہ کالیہ کی جماعت اور امارت تھی۔ جو کہ ترقی کرتے کرتے ۲۶ دیہات پر وسیع علاقہ پر مشتمل جماعت بن گئی۔ الحمد للہ۔ اس امارت کے سابق نائب امیر جماعت کے علاوہ کاری عمر سیکرٹری مال بھی رہے۔ دوران ملازمت نہایت دیانتداری اور اخلاص سے ڈیوٹی کو نبھایا فارغ اوقات اور رخصت کے دنوں میں اخلاص اور تربیت اور چندہ جات کی وصولی کا کام کیا۔

عید پڑھنے کے بعد گھر والوں کو کہتے تھے۔ کہ آج فلاں فلاں دوستوں سے چندہ وصول کرنے کا بہترین موقعہ ہے۔ انشاء اللہ وصولی ہو جائیگی۔ لہذا وصولی کے لئے جا رہا ہوں گھر والے ناراض ہوتے انہیں کہتے کہ آج عید کا مبارک دن ہے لہذا نہ جائیں مگر کہتے کہ میں آج چندہ وصول کر لوں گا۔ وصولی کے لئے بار بار جاتے اور احسن طریقہ سے تحریک کرتے اور کامیابی سے لوٹ کر گھر والوں کو کہتے کہ میرا دورہ پر جانا اللہ تعالیٰ نے قبول فرما لیا ہے۔ اتنی رقم وصول ہو گئی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت کے لئے دعا کرنا نیز مہمان نوازی جماعت احباب کی اصلاح کے علاوہ مہمان نوازی اخلاق صداقت۔ راست گوئی اور دیانت میں نمونہ تھے اکثر غیر از جماعت احباب اپنی امانتیں ان کے پاس رکھتے اور بوقت ضرورت واپس لے لیتے تھے۔ تجارت اور طبابت میں شغف رکھتے تھے۔ اپنے گاؤں کے علاوہ علاقہ میں لوگ ان کی از حد عزت کرتے تھے۔

بڑا لڑکا عطاء اللہ خاکسار کا داماد ہے۔ جب اس نے میٹرک کیا تو حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ کی خدمت میں درخواست دعا کرتے ہوئے عرض کی بچہ کو کس کام پر لگایا جائے۔ حضور نے منشی صاحب کے حالات کا جائزہ لیکر ارشاد فرمایا۔ کہ گاؤں میں کریانہ کی دکان کھول دیں۔ منشی صاحب نے عرض کیا کہ حضور میٹرک کرنے کے بعد دکان ہی کھولنا ہے۔ حضور نے ارشاد فرمایا کہ کھتری بنیا جو کہ لنگوٹی باندھ کر دکان کرتا ہے اور سارے گاؤں کی چوٹی اس کے ہاتھ میں ہوتی ہے لہذا دکان کھول دیں اللہ تعالیٰ برکت ڈالے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے بچہ کی دکان میں برکت ڈالی اور دور دور تک شہرت ہو گئی۔ گاؤں میں اکیلے احمدی تھے۔ سالہا سال تک گاؤں مشترکہ مسجد میں نماز پڑھتے رہے۔ ہجرت کے وقت اللہ تعالیٰ نے ان کی دعاؤں کو سنا۔ مہاجر احمدی آباد ہو گئے۔ خوشی سے پھولے نہ سماتے۔ احباب سے مشورہ کر کے ایک مسجد تیار کروائی۔ امام الصلوٰۃ کے فرائض اخیر تک خود ادا کرتے رہے ساری عمر جلسہ سالانہ پر آتے رہے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر وفد کی صورت میں تبلیغ کے لئے مکیریاں گئے تھے۔ قادیان بھی مکان بنوایا۔ حضور کے ارشادات پر ہر مرکزی تحریک پر بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور تحریک کر کے سلسلہ کی خدمات بجا لاتے تھے۔ ربوہ میں بھی رہائش کے لئے مکان تعمیر کیا۔ گذشتہ دنوں مرکز میں رہائش کے لئے آ گئے۔ محترم مولوی احمد خان صاحب نسیم ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے ارشاد فرمایا کہ منشی صاحب واپس اپنے علاقہ میں جا کر خدمات سلسلہ بجا لائیں اللہ کریم اجر عظیم عطا فرمائے گا۔ فوراً واپس گھر پہنچ کر سلسلہ کا کام شروع کر دیا گاؤں والوں نے ان کی واپسی پر خوشی منائی۔ آپ کے شاگردوں میں بیٹا۔ باپ دادا تین نسل تک کے افراد موجود ہیں جو کہ ان کی از حد عزت کرتے ہیں سالہا سال تک مشاورت کا نمائندہ منتخب ہوتے رہے۔ ۱۹۲۶ء میں وصیت کی ۱۹۷۰ء کے جلسہ سالانہ پر باوجود کمزوری کے ربوہ آئے یہاں آکر اچانک ٹانگ پر فالج کا حملہ ہوا۔ بیماری میں ہی جلسہ سنا اور واپس گاؤں چلے گئے ۱۱/۴ کو علی الصبح کے وقت ان کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم کے پسماندگان میں ایک بیوہ دو بچے دو بچیاں (انیس نواسے نواسیاں پوتے پوتیاں) یادگار ہیں بذریعہ ٹرک جنازہ ربوہ لایا گیا۔ گاؤں سے روانگی کے وقت علاقہ کے یکصد کے قریب غیر از جماعت احباب نے جنازہ پڑھا اور ربوہ میں بھی ان کے غیر از جماعت شاگرد میت کے ہمراہ آئے۔

بعد نماز ظہر ۱۲/۱۱ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ ذرہ نوازش نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ کریم مرحوم و مغفور کو مرہون رحمت فرما کر لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی نسل کو بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اللّٰھم آمین۔

(خاکسار فیروز الدین امرتسری
انسپکٹر تحریک جدید راولپنڈی)

تاجر پیشہ احباب کی توجہ کیلئے

جماعت احمدیہ میں خاصی تعداد تاجر پیشہ احباب کی بھی ہے۔ اور ان میں بہت سے ایسے دوست ہیں جن کا کاروبار خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت عمدہ ہے اور وہ آسودہ حالی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے۔

ایسے آسودہ حال دوستوں کو جماعت کے نادار، یتامیٰ اور بیواؤں کو نہیں بھولنا چاہیئے۔ اسلام نے یتامیٰ اور مساکین کی امداد کے لئے زکوٰۃ کی ادائیگی کا خاص حکم دیا ہے۔ زکوٰۃ کا ادا کرنا ایسا ہی ضروری قرار دیا گیا ہے جیسے نماز کا ادا کرنا فرض ہے۔

پس تاجر پیشہ احباب اپنے اموال کا محاسبہ فرمائیں اور جتنی زکوٰۃ ان پر واجب ہوتی ہے۔ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں زکوٰۃ اور صدقات اموال کی پاکیزگی کا باعث بنتے ہیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

اعلان نکاح

مورخہ ۲۳/۱۱ کو خاکسار کے بھانجے عزیز عبد المجید پسر عبد الکریم صاحب محلہ دار الیمن ربوہ کا نکاح خاکسار کی بھتیجی عزیزہ نصرت آرا بنت محمد حیات صاحب ساکن مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ سے بعوض دو ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ نے بعد نماز عصر فیکٹری ایریا ربوہ کی مسجد میں پڑھا احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ اور موجب ثمرات حسنہ بنائے آمین۔

(محمد اسماعیل اسلم صدر محلہ دار الیمن ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

نئے سہ سالہ انتخابات عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

از یکم مئی ۱۹۷۱ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۴ء

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰ اپریل ۱۹۷۱ء کو ختم ہو رہی ہے آئندہ تین سالوں (۱۹۷۱ء تا ۱۹۷۴ء) کے لئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخابات جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں جس کے لئے ۱۵ اپریل ۱۹۷۱ء کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخابات ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت منظوری دی جا سکے۔

ضروری وضاحت۔ بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی بحال رہنے دیئے جائیں۔ یہ طریق درست نہیں تمام عہدیداران کے از سر نو انتخابات ہونے چاہئیں جن عہدوں پر ۱۹۷۱ء کے لئے اب منظوریاں دی جا رہی ہیں ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے۔

انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں ایسا نہیں ہونا چاہئے کیونکہ اس طرح انتخابات پر کارروائی بروقت نہیں ہو سکتی اور منظوری بھجوانے میں تاخیر ہو جاتی ہے

ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوتے ہیں ان کے نام کے ساتھ لفظ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں وقت نہ ہو اور ان کی منظوری بھجوانے میں تاخیر نہ ہو۔

جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں ان کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیق رپورٹ انتخابی رپورٹ کے ساتھ ضرور شامل ہونی چاہیے کہ وہ بقایا دار نہیں ہیں۔

صدر موصیان کے انتخابات کی میعاد دسمبر ۱۹۷۰ء کو ختم ہو رہی ہے جملہ ایسی جماعتیں جن میں مجالس موصیان قائم ہیں یا قائم ہو سکتی ہیں وہ اس امر کو نوٹ فرمائیں کہ صدر و نائب صدر مجلس موصیان کے انتخابات حسب قواعد کروا کر براہ راست مکرم سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز کی خدمت میں بھجوائے دیئے جائیں۔

جن جماعتوں کے پاس انتخابات کروانے سے متعلق قواعد و ضوابط کی کتاب موجود نہ ہو وہ نظارت علیا سے بذریعہ وی پی منگوا سکتے ہیں اس کی قیمت مع محصول ڈاک ۲ روپے پانچ پیسے ہے۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت المصلح الموعود کی آواز پر لبیک کہنے والے طلباء و طالبات

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے جو طلباء و طالبات امتحان میں کامیاب ہو گئے ہیں انہوں نے اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد بابرکت پر لبیک کہتے ہوئے ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں حصہ لیا ہے ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے

۱	مکرم عبدالرفیق صاحب آصف دارالرحمت غربی ربوہ	۱/-
۲	" منصور ناصر صاحب مغل پورہ لاہور	۵/-
۳	" سردار انیس احمد صاحب سمن آباد لاہور	۲۵/-
۴	محترمہ ذکیہ سلطانہ صاحبہ جوہر آباد	۵/-
۵	" امۃ الودود صاحبہ بنت چوہدری ہدایت اللہ صاحب نمبردار چک ۳۵ جنوبی سرگودھا	۱۰/-
۶	" امۃ الحمید صاحبہ پشاور چھاؤنی	۱۰/-
۷	مکرم محمود احمد صاحب ابن چوہدری عبدالجلیل صاحب عشرت کرشن نگر لاہور	۳۰۰/-
۸	محترمہ نصرت تنویر صاحبہ ہمشیرہ شیخ عبدالخالق صاحب ربوہ	۱۰/-
۹	" امۃ النور صاحبہ بنت مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب ربوہ	۵/-
۱۰	" امۃ الباسط صاحبہ بنت قریشی عبدالغنی صاحب دارالرحمت غربی ربوہ	۵/-

دیگر طلباء و طالبات کو بھی چاہیے کہ اپنی کامیابی پر بطور شکرانہ ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں حصہ لے کر حسنات دارین حاصل کریں (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

فہرست صدقہ دہندگان برائے امداد مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

۱۶/۱/۷۰ تا ۱۵/۲

احباب کرام تمام عطیہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور اپنی برکتوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین

دس روپے سے کم عطیہ دینے والے احباب کے نام شائع نہیں کئے جا رہے ہیں لیکن قارئین کرام ان عطیہ دہندگان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال

۱	منصورہ غنی صاحبہ بنت ڈاکٹر عبدالشکور صاحب غنی لاہور	۲۰/-
۲	حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ربوہ	۲۰/-
۳	مس این اے غفور صاحبہ ہیڈ مسٹرس ہائی سکول مردان	۱۰/-
۴	بیگم کرامت اللہ صاحب ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی	۱۰/-
۵	خواجہ عبدالحمید صاحب معرفت پنجاب موٹر سٹورز راولپنڈی	۲۰/-
۶	بیگم مبارکہ ملک صاحبہ معرفت میجر جنرل عبدالعلی ملک صاحب راولپنڈی	۴۰/-
۷	ڈاکٹر سکینہ صاحبہ ہمشیرہ محمد یاسین صاحب لکھنوی ناظم آباد کراچی	۲۰۰/-
۸	مرزا اعجاز احمد صاحب PECHS کراچی	۱۰/-
۹	ایس ایم احمد صاحب اوکاڑہ	۱۲/-
۱۰	مبشر احمد صاحب اوکاڑہ	۱۰/-
۱۱	شیخ عبدالسمیع صاحب قمر لائل پور	۵۰/-
۱۲	محمودہ بیگم سیدہ ولی اللہ شاہ صاحب نیروبی ہاؤس ربوہ	۱۰/-
۱۳	ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی فضل عمر ہسپتال ربوہ	۱۰/-
۱۴	ملک غلام نبی صاحب بذریعہ ملک عبدالمجید صاحب مجید آئرن سٹور ربوہ	۱۰/-
۱۵	ٹھیکیدار عبداللطیف صاحب ٹھیکیدار [illegible] ربوہ	۱۰/-
۱۶	حافظ سلیم احمد صاحب اٹاوی دارالصدر شرقی ربوہ	۱۰/-
۱۷	ڈاکٹر ناصر احمد صاحب پرویز پروازی ٹی آئی کالج ربوہ	۱۰/-
۱۸	چوہدری نبی احمد صاحب ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی	۵۰/-
۱۹	بیگم محمود احمد صاحب ناصر انسپکٹر آف ورکس ریلوے راولپنڈی	۱۰/-
۲۰	عبداللہ خان صاحب کے ایس ڈاکٹر محمد عبداللہ اینڈ سنز کوئٹہ	۲۵/-
۲۱	میجر مظفر علی صاحب 98 اصغر مال سکیم راولپنڈی	۲۰/-
۲۲	سیدہ زہرہ بیگم حسین صاحبہ پرنسپل مریم صدیقہ انگلش ہائی سکول لطیف آباد حیدر آباد	۲۴
۲۳	ڈاکٹر عبدالرحیم مرزا صاحب D.H.Q ہسپتال ڈیرہ اسماعیل خاں	۲۵/-
۲۴	بیگم شاہجہان صاحبہ المنیر محمد علی ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی	۲۵/-
۲۵	محمد نعیم احمد صاحب چوہدری " " "	۵۰/-
۲۶	احمد نذیر [illegible] احمد صاحب محمد نگر لاہور	۱۵/-
۲۷	تنویر الاسلام صاحبہ معرفت چوہدری عطاء اللہ صاحب چک ۳۵ جنوبی سرگودھا	۳۹۰/-
۲۸	مسز سیف اللہ صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰۰/-
۲۹	اہلیہ صاحبہ سید اعجاز ملک صاحب چک 6/11-L ضلع ساہیوال	۱۰/-
۳۰	سیدہ تنویر القمر صاحبہ اسلام آباد	۱۰/-
۳۱	امۃ الحمید بیگم خان ضیاء الحق خان صاحب کوئٹہ	۱۰/-
۳۲	والدہ صاحبہ چوہدری بشارت احمد صاحب ملتان شہر	۱۰/-
۳۳	ملک عبدالوحید سلیم صاحب حافظ آباد	۱۰/-
۳۴	مرزا محمد حسین صاحب PECHS کراچی	۱۰/-
۳۵	صدر صاحب از جماعت احمدیہ مری	۱۰/-
۳۶	چوہدری محمد احمد صاحب سیکرٹری مال چک ۵۶ R ضلع بہاول نگر	۱۵/-

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بھارتی حکومت نے پاکستانی ہائی کمیشن کے فرسٹ سیکرٹری کو ناپسندیدہ قرار دے دیا

نئی دہلی ۔ ۲۵ جنوری بھارتی حکومت نے نئی دہلی میں پاکستان کے ہائی کمیشن کے فرسٹ سیکرٹری مسٹر محمد ظفر اقبال راٹھور کو ناپسندیدہ شخصیت قرار دے دیا ہے اور انہیں ۴۸ گھنٹے کے اندر ملک سے نکل جانے کا حکم دیا ہے۔ بھارتی حکومت نے مسٹر ظفر اقبال راٹھور پر جاسوسی کرنے تخریبی اور غیر قانونی سرگرمیوں میں حصہ لینے اور مقبوضہ کشمیر کی خفیہ تنظیم الفتح کے لئے درپردہ کام کرنے کا الزام عاید کیا ہے۔ بھارتی حکومت نے اس سلسلہ میں آج پاکستانی ہائی کمشنر کو ایک مراسلہ دیا ہے جس میں مسٹر راٹھور پر مقبوضہ کشمیر میں الفتح کو منظم کرنے کا الزام بھی عاید کیا ہے۔ پاکستانی ہائی کمیشن کے کونسل جنرل مسٹر مہدی مسعود نے بھارتی حکومت کے اس اقدام پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ مسٹر راٹھور پر عاید کردہ تمام الزامات بالکل لغو اور من گھڑت ہیں تاہم انہیں پاکستان واپس روانہ ہونے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔

پاکستان اور ایران میں تیل کے متعلق معاہدہ

راولپنڈی ۲۵ جنوری ۔ پاکستان اور ایران کے درمیان تیل کے متعلق ایک معاہدہ پر دستخط ہو جائیں گے اس معاہدہ کے سلسلہ میں دونوں ملکوں کے درمیان ڈیڑھ دو سال سے بات چیت ہو رہی تھی۔ مرکزی وزیر صنعت مسٹر حفیظ الدین آج پانچ افراد کا وفد لے کر تہران جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ جمعرات کو راولپنڈی میں صدارتی کابینہ نے تیل کے معاہدہ کے مسودہ کی منظوری دے دی ہے۔

قومی اقتصادی کونسل کا اجلاس

ڈھاکہ ۲۵ جنوری ۔ قومی اقتصادی کونسل نے اپنے اجلاس منعقدہ ۲۳ جنوری میں کئی ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی ہے۔ ان میں مشرقی پاکستان میں پٹ سن کے چار نئے کارخانے قائم کرنے بجلی کی بھاری صنعت کے قیام، اشوردہ میں زرعی سنٹر اور چاٹگام میں محصل بند کے منصوبے اور مشرقی پاکستان میں بجلی کی تنصیبات، بستی ٹرانسمشن سسٹم اور مواصلاتی رابطوں کی تعمیر کے منصوبے شامل ہیں۔

پاکستان چین کو پٹ سن برآمد کرے گا

کراچی ۲۵ جنوری ۔ پاکستان ٹریڈنگ کارپوریشن کے چیئرمین نے کہا ہے کہ پاکستان چین کو کافی مقدار میں پٹ سن اور سوتی دھاگہ برآمد کرے گا ۔ انہوں نے کہا کہ برما اور مشرق بعید کے ممالک کو پٹ سن برآمد کرنے کے امکانات کا جائزہ بھی لیا جا رہا ہے ۔

پاکستان عربوں کے مفادات کی ہمیشہ حفاظت کرتا رہا ہے ۔

قاہرہ ۲۵ ۔ جنوری ۔ مصر کی قومی اسمبلی کے سپیکر لبیب شکیر نے اپنے پاکستان کے حالیہ دورہ سے واپسی پر اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ صدر پاکستان آغا محمد یحییٰ خان عربوں کے مسائل کو پاکستان کے اپنے مسائل خیال کرتے ہیں کیونکہ پاکستانی قوم اپنے بھائیوں کے ہر دکھ درد میں شریک ہے ڈاکٹر لبیب شکیر نے کہا کہ پاکستان کے لوگ بھی صدر یحییٰ کے عربوں کے معاملہ میں ہم نوا ہیں مشرقی پاکستان کی عوامی لیگ کے راہنما نے وفد کو یقین دلایا کہ پاکستان ہر سطح پر عربوں کا ساتھ دے گا ۔ اسی طرح پاکستان پیپلز پارٹی نے کہا کہ اہل پاکستان عرب اقوام کے مسائل سے پوری طرح واقف ہیں۔ عرب اقوام پاکستان کی اخلاقی اور مادی اعانت اور حمایت پر ہمیشہ بھروسہ کر سکتے ہیں۔

دنیا کی بڑی تیل کمپنیوں کو شاہ ایران کا انتباہ

تہران ۲۵ جنوری ۔ شہنشاہ ایران نے انتباہ کیا ہے کہ اگر بڑی تیل کمپنیوں کے ساتھ قیمتوں میں اضافے کے متعلق بات چیت ناکام ہو گئی ۔ تو تیل پیدا کرنے والے دس بڑے ملک انہیں تیل کی سپلائی بند کرنے پر غور کریں گے یاد رہے یہ دس بڑے ملک روس اور امریکہ کو چھوڑ کر دنیا بھر کو ۸۵ فی صد تیل سپلائی کرتے ہیں ۔ تیل کمپنیوں سے مذاکرات ۳ فروری کو ہو رہے ہیں ۔

مقبوضہ علاقے ہر قیمت پر آزاد کرائے جائیں گے

قاہرہ ۲۵ جنوری ۔ فلسطین کی تحریک آزادی کے لئے عرب ممالک اپنی جدوجہد تیز تر کر دیں گے ۔ اور فدائین کو ہر ممکن امداد دیں گے ۔ اسرائیل کے خلاف حریت پسندوں کے جہاد میں عملی امداد دینے کا بھی یقین دلایا گیا ہے مشترکہ محاذ مقبوضہ عرب علاقوں کو خالی کرانے کے لئے کوشش کرے گا چار ملک کے سربراہوں کی سہ روزہ کانفرنس میں فیصلہ کیا گیا ہے ۔

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کیلئے

بہترین سرمہ

جو متعدد جڑی بوٹیوں کا سیاہ رنگ جوہر ہے بچوں بڑوں سب کے لئے مفید ہے ۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

سرمہ خورشید

ایک لاجواب اور عجوبہ روزگار سرمہ

آنکھوں کی بیشتر امراض خارش، پانی بہنا، بھینی، موتیابند ککرے وغیرہ کے لئے

لاجواب تحفہ

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ۔ ربوہ فون ۳۸

اوکاڑہ کے احباب

روزنامہ الفضل ربوہ کا تازہ پرچہ

مکرم عبدالحکیم صاحب ایجنٹ الفضل

ریل بازار اوکاڑہ سے حاصل کریں

(مینیجر)

مفت

۱۳۰ صفحہ کی کتاب تاج الصحت بار بار پڑھئے

اور ۸۰۰ امراض کا علاج کیجئے ۔ یہ بے مثل کتاب

دواخانہ تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۹۳۰ کراچی

کے پتہ پر ایک کارڈ بھیجکر

مفت منگوالیجئے

شہد خالص

ہم عرصہ سے دوستوں کی خدمت میں جنگل کے پھولوں کا خالص شہد پیش کر رہے ہیں یہ شہد ہمارے دواخانہ سے تھوک و پرچون مل سکتا ہے کسی اور نام یا ادارہ سے ہم نے شہد پیش نہیں کیا۔

مینیجر خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۸

درخواست ہائے دعا

(۱) محترم حاجی محمد فاضل صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں اس وقت کمزور اور ضعیف ہیں۔ ان کی اہلیہ بھی ضعیف اور دائم المریض ہیں۔ انہوں نے وقف جدید کا چندہ اپنی طرف سے اور اپنے اہل خانہ کی طرف سے ۵۶/ روپے ادا فرمایا ہے احباب سے درخواست ہے کہ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے اور خدمت دین کے لئے دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت والی عمر عطا فرمادے ۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

(۲) محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب کیمسٹ مینیجر شاہ تاج شوگر ملز چند دنوں سے علیل ہیں ان کی کامل شفا کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے ۔ (رفیع احمد شاہ تاج شوگر ملز)

(۳) عاجز عرصہ چار سال سے دونوں پاؤں پر چنبل کی تکلیف میں مبتلا ہے آج کل میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہوں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے آمین ۔

(نصر اللہ خان گوئیکی ضلع گوجرانوالہ)

خاتون لیبارٹری اسسٹنٹ کی ضرورت

جامعہ نصرت ربوہ میں خاتون لیبارٹری اسسٹنٹ فزکس کی آسامی خالی ہے خواہشمند اپنی درخواستیں مقامی جماعت کی صدر لجنہ اماء اللہ سے تصدیق کروا کر ۱۲ مارچ تک دفتر جامعہ نصرت میں بھجوادیں ۔ تعلیمی قابلیت الف ایس سی یا میٹرک فرسٹ ڈویژن

گریڈ: ۲۲۰ - ۱۶۰/۶ - ۵ / ۱۳۰ - ۴ - ۹۰

(پرنسپل جامعہ نصرت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم میں سے ہر شخص اپنے نفس کو ٹٹولتا رہے اور دین کے ساتھ گہری محبت اور شیفتگی پیدا کرے

سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے یہ مقصد اپنے سامنے رکھو کہ ہم نے اسلام کو دنیا میں غالب کرنا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی یہ شناخت کا یہ معیار بیان فرمایا ہے کہ وہ تسابق اختیار کرتے ہیں۔ اور نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش یقیناً ہر قوم کے معیار کو اتنا بلند لے جاتی ہے کہ اس کا انسان قیاس بھی نہیں کر سکتا۔ جب کبھی نیکی دنیا سے مفقود ہو جائے یا جب کبھی نیکی میں آگے بڑھنے کی روح مفقود ہو جائے اس وقت قوم یا تو مرنا شروع ہو جاتی ہے یا گرنا شروع ہو جاتی ہے۔ لیکن جب تک تسابق کی روح کسی قوم میں قائم رہے اس وقت تک خواہ وہ کتنی بھی ذلت میں پہنچی ہوئی ہو اور کتنی بھی گری ہوئی ہو پھر بھی اپنی چمک دکھلاتی چلی جاتی ہے۔ اور اس کے لئے موقعہ ہوتا ہے کہ وہ پھر آگے بڑھے۔ ہمارے قریب کے بزرگوں میں سے ایسے زمانہ میں جب مسلمانوں پر ایک قسم کے تنزل کی حالت آ گئی تھی ایسی مثالیں پائی جاتی ہیں کہ تسابق کی وجہ سے ان لوگوں کے واقعات سن کر انسان کے دل میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے۔ سید اسماعیل صاحب شہید جو تیرھویں صدی میں گزرے ہیں حضرت سید احمد صاحب بریلوی کے مرید تھے۔ اور سید احمد صاحب بریلوی سکھوں سے جہاد کرنے کے لئے پشاور کی طرف گئے ہوئے تھے سید اسماعیل صاحب کسی کام کے لئے دہلی آئے ہوئے تھے جب دہلی سے واپس جاتے ہوئے کیمبل پور کے مقام پر پہنچے تو کسی نے ان سے ذکر کیا کہ اس دریا کو یہاں سے تیر کر کوئی شخص نہیں گزر سکتا۔ اس زمانہ میں صرف فلاں سکھ ہے جو گزر سکتا ہے مسلمانوں میں سے کوئی اس کا مقابلہ کرنے والا نہیں۔ وہ وہیں ٹھہر گئے اور کہنے لگے کہ اچھا ایک سکھ ایسا کام کرتا ہے کہ کوئی مسلمان نہیں کر سکتا۔ اب جب تک میں اس دریا کو پار نہ کر لوں گا میں یہاں سے نہیں ہلوں گا چنانچہ وہیں انہوں نے تیرنے کی مشق شروع کر دی۔ اور چار پانچ مہینہ میں اتنے مشاق ہو گئے کہ تیر کر پار گزرے اور پار گزر کر بتا دیا کہ سکھ ہی اچھے کام کرنے والے نہیں بلکہ مسلمان بھی جب چاہیں اُن سے بہتر کام کر سکتے ہیں۔ اس تسابق کی روح کو جب بھی ہم اپنے سامنے لاتے ہیں ہماری روحوں میں ایک بالیدگی پیدا ہو جاتی ہے۔ ہمارے دلوں میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ہمارے دماغوں میں عزم پیدا ہو جاتا ہے کہ ہم اپنے مخالف یا مدمقابل یا رقیب سے کسی صورت میں بھی دبیں گے نہیں۔ اسلام اس کی ہرگز اجازت نہیں دیتا کہ ہم نیکیوں کے مقابلہ میں سُست ہوں۔ بلکہ نیکی کے میدان میں اپنے باپ اور بھائی سے بھی آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اسی طرح قومی وقار اور اعزاز کو ہمسایہ قوموں سے آگے بڑھانے کے لئے علمی اقتصادی سیاسی اور اخلاقی امور میں اُن سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ قرآن کریم نے فاستبقوا الخیرات کہکر اور ایک جگہ والسبقت سبقا فرما کر اس امر کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ اس دنیا میں مقابلہ ہو رہا ہے۔ تمہارا فرض ہے کہ اس مسابقت میں سب سے آگے نکلنے کی کوشش کرو۔ ہماری جماعت کو بھی چاہیئے کہ ہم میں سے ہر فرد اپنے نفس کو ٹٹولتا رہے اور دین کے ساتھ ایک گہری محبت اور شیفتگی پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ اور سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے یہی ایک مقصد اپنے سامنے رکھے کہ ہم نے اسلام کو دنیا میں غالب کرنا ہے۔ جب تک یہ روح ہمارے اندر پیدا نہیں ہوتی اس وقت تک ہم اپنے مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۲۵۶)

تقریب شادی

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید

مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۷۰ء بروز جمعۃ المبارک عزیزہ طاہرہ رشید بنت ملک رشید احمد صاحب مال روڈ لاہور کی تقریب رخصتانہ ہمراہ عزیزم لفٹننٹ منیر احمد (پاکستان نیوی) ابن چوہدری شریف احمد صاحب کراچی عمل میں آئی دعا میں افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام، بزرگان سلسلہ و دیگر احباب جماعت نے شمولیت کی۔ ۱۹ دسمبر کو نواب زادہ عباس احمد خان صاحب کی کوٹھی "پام ویو" واقع ڈیوس روڈ لاہور میں دعوت ولیمہ ہوئی۔ عزیزم لفٹننٹ منیر احمد جو کہ ہماری بہن عزیزہ امۃ الباری (بنت حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی) کا رضاعی بیٹا بھی ہے کا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۶۸ء کے موقع پر پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ملک محمد اسحق صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کو بتاریخ ۱۹ جنوری ۱۹۷۱ء پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے۔ اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرما کر اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

تبلیغ ہدایت سندھی ایڈیشن کی ضرورت ہے

آج سے چند سال قبل تبلیغ ہدایت کا سندھی ایڈیشن شائع کیا گیا تھا۔ اب دوسرا ایڈیشن شائع کرنے کے لئے اسکی ایک کاپی کی ضرورت ہے۔ جس کسی دوست کے پاس موجود ہو براہ کرم ایک کاپی جلد نظارت ھذا میں بھیج کر ممنون فرماویں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواست دعا

خاکسار کے دوست مکرم محمود احمد صاحب بنگالی متعلم جامعہ احمدیہ گذشتہ ہفتہ سے سخت پنڈلیوں کی درد میں مبتلا ہیں۔ احباب سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد انیس الرحمن شاہد مربی سلسلہ)

قائدین خدام الاحمدیہ ماہ صلح کا چندہ ارسال کریں

ماہ صلح نصف سے زیادہ گزر چکا ہے مگر ابھی تک بہت ہی کم مجالس کی طرف سے ماہ جنوری کا چندہ موصول ہوا ہے تمام قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ وہ جائزہ لیں اور اگر چندہ مرکز کو ارسال نہیں کیا تو فوری طور پر چندہ ارسال فرماویں۔ اس بات کا انتظار نہ کریں کہ بہت سارا چندہ اکٹھا ہو تو بھجوائیں گے بلکہ چندہ ماہ بماہ باقاعدہ مرکز کو ارسال کرتے رہیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷